بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۷۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم: ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹ | ۸ ذوالقعدہ ۱۳۸۹ھ | صلح ۱۳۴۹ ہش | جنوری ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۵

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۱۶ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو تاحال کھانسی کی تکلیف چل رہی ہے نیز گردہ کی تکلیف بھی ہے احبابِ جماعت حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

● لاہور۔ محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب آج ہسپتال میں داخل ہو رہے ہیں کل آپ کا پِتّے کا آپریشن ہوگا۔ احبابِ جماعت خاص توجہ، التزام اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب رہے اور ہمارا شافی مطلق خدا آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔

● محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظرِ زراعت صدر انجمن احمدیہ کئی ہفتوں سے بیمار ہیں۔ پہلے تو وقفہ وقفہ سے بخار ہوتا تھا اب قریباً ایک ہفتہ سے لگاتار ہر روز بخار ہو جاتا ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم رامہ صاحب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

● ربوہ ۱۶ صلح۔ محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کافی عرصہ سے بعارضہ Gastric Trouble بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے، علاج کے باوجود خاطر خواہ افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی ہے احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

● اہلیہ ام راولپنڈی میں بعارضہ نمونیہ شدید بیمار ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے انکی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔ (راجہ خورشید احمد منیر مربی سلسلہ مظفرآباد۔ آزاد کشمیر)

انصار اللہ کو سالِ نو مبارک ہو

یکم صلح ۱۳۴۹ ہش سے مجلس انصار اللہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے تمام اراکین کو سالِ نو مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو پہلے سے بڑھ کر کام کرنے اور اپنے فرائض کو کماحقہٗ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت امام جماعت ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے ہم پر جو ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں ہم ان کو پورا کرنے والے ہوں۔ مَیں تمام ناظمینِ اضلاع۔ زعماءِ اعلیٰ اور زعماء مجالس سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ابھی سے پوری تن دہی سے کام شروع کر دیں اور اپنے اپنے حلقہ جات کے بجٹ تیار کر کے فوراً مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

قائد مال
مجلسِ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بہت نادان ہے وہ شخص جو قویٰ سے تو کام نہیں لیتا اور صرف دعا سے مدد چاہتا ہے

خدا تعالیٰ کے عطا کردہ قویٰ سے پورا کام لے کر پھر انجام کو خدا کے سپرد کرنا چاہیئے

”دیکھو اللہ تعالیٰ نے اِیَّاکَ نَعْبُدُ کی تعلیم دی ہے۔ اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا۔ اِس لئے ساتھ ہی اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی تعلیم دیدی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو مَیں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں ہرگز نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اور پھر اِیَّاکَ اَعْبُدُ یا اِیَّاکَ اَسْتَعِیْنُ نہیں کہا اِس لئے کہ اس میں نفس کے تقدم کی بُو آتی تھی۔ اور یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے۔“ (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۱ء صفحہ ۴)

”جو شخص دعا اور کوشش سے مانگتا ہے وہ متقی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں بھی اس کی طرف اشارہ کیا ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یاد رکھو کہ جو شخص پوری فہم اور عقل اور زور سے تلاش نہیں کرتا وہ خدا کے نزدیک ڈھونڈنے والا نہیں قرار پاتا اور اس طرح سے امتحان کرنے والا ہمیشہ محروم رہتا ہے لیکن اگر وہ کوششوں کے ساتھ دعا بھی کرتا ہے اور پھر اس سے کوئی لغزش ہوتی ہے تو خدا اُسے بچاتا ہے اور جو آسانی تن کے ساتھ دروازہ پر آتا ہے اور امتحان لیتا ہے تو خدا کو اس کی پرواہ نہیں ہے۔“ (البدر ۲۴ دسمبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۳۸۴)

”اس سے بڑھ کر کوئی نعمت انسان کے لئے نہیں ہے کہ اُسے گناہ سے نفرت ہو اور خدا تعالیٰ خود اُسے معاصی سے بچا لیوے مگر یہ بات نری تدبیر یا نری دعا سے حاصل نہیں ہو سکتی بلکہ دونوں سے مل کر حاصل ہوگی جیسے کہ خدا تعالیٰ نے تعلیم دی ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ جس کے یہ معنے ہیں کہ جو کچھ قویٰ خدا تعالیٰ نے انسان کو عطا کئے ہیں اُن سے پورا کام لے کر پھر وہ انجام کو خدا کے سپرد کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ جہاں تک تُو نے مجھے توفیق عطا کی تھی اُس حد تک تو مَیں نے اس سے کام لے لیا یہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ کے معنے ہیں اور پھر اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہہ کر خدا سے امداد چاہتا ہے کہ باقی مرحلوں کے لئے مَیں تجھ سے استمداد طلب کرتا ہوں۔ وہ بہت نادان ہے جو کہ خدا کے عطا کئے ہوئے قویٰ سے تو کام نہیں لیتا اور صرف دعا سے مدد چاہتا ہے ایسا شخص کامیابی کا مُنہ کس طرح دیکھے گا۔“

(البدر یکم مارچ ۱۹۰۴ء صفحہ ۳)

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ اصلح ۱۳۴۹ ہش

تقوٰی کے بغیر کوئی تدبیر کامیاب نہیں ہوسکتی

(۲)

اسلام سارا زور تقوٰی پر لگاتا ہے۔ اصل چیز تقوٰی ہے اگر انسانوں میں تقوٰی کی رُوح پیدا ہو جائے تو دُنیا سے بہت سا ظلم و ستم ختم ہو سکتا ہے۔ ظلم کا جواب سختی سے دینا اصل بُرائی نہیں ہے بلکہ بُرائی یہ ہے کہ ظلم کرنے والے کے ساتھ ایسا سلوک کیا جائے جو زیادتی کے دائرہ میں آتا ہو۔ اسلام ہمیں یہ اصول دیتا ہے کہ بدلہ لینے کے وقت ہم یہ سوچیں کہ جبر کا جواب جبر سے اصلاح کا باعث ہوگا یا معاف کر دینا موقع اور محل کے لحاظ سے اصلاح کے پیشِ نظر جو بہتر عمل ہو وہ کیا جائے عفو اور درگزر بیشک ایک عظیم طاقت ہے لیکن اس کا بیجا استعمال انفرادی اور اجتماعی دونوں کے لحاظ سے سخت امن شکن ثابت ہو سکتا ہے۔ فرعون اور نمرود طبع لوگ عفو کو قطعاً خاطر میں نہیں لاتے اور عجز و بردباری سے اَور بھی ظلم و ستم پر آمادہ ہو جاتے ہیں البتہ انسانی فطرت میں سعادت اگر بیدار ہو جائے تو عفو اور بردباری اعجازی اثر رکھتے ہیں۔ اِس لئے اصل اصول عفو اور بدی کا بدلہ نیکی ہی سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ بندگانِ حق ہمیشہ اسی پر زور دیتے آئے ہیں۔ دراصل بنیادی اصول یہی ہے اور انتقامی کارروائی استثنائی حیثیت رکھتی ہے۔ لیکن اس کا بیجا استعمال سخت فتنہ و فساد کا باعث ہو سکتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلامی اصول کی فلاسفی میں شجاعت کی جو تعریف کی ہے اس کے پیشِ نظر بعض اوقات اینٹ کا جواب پتھر سے دینا نیکی ہے، بردباری اور عجز و انکساری کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ظالم کو شہ دی جائے۔ اور اس کو ظلم و ستم پر اَور بھی پختہ کیا جائے۔ البتہ ہمیں معافی کا ہتھیار ضرور استعمال کرنا چاہئیے۔ اور جب کوئی چارہ نہ رہے تو پھر ضرور اصلاح کی خاطر انتقامی کارروائی کرنی چاہئیے۔

دراصل معافی اور انتقامی کارروائی میں اصلاح کے پیشِ نظر کوئی تضاد نہیں ہے یہ دونوں ایک ہی چیز کے یعنی اصلاحِ حال کے دو رُخ ہیں۔ مومن کے لئے دونوں میں امتیاز کرنا مشکل نہیں ہے۔ کیونکہ جیساکہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے مومن کے پاس تقوٰی کی کسوٹی ہوتی ہے جس پر کس کر وہ موقع اور محل کے لحاظ سے کھوٹے اور کھرے عمل میں تمیز کر سکتا ہے۔ انتقامی صورت میں زیادتی کا بہت بڑا خطرہ موجود ہوتا ہے اور اگر انسان ذرا سا بھی تقوٰی کے مقام سے ہٹ جائے تو بجائے مظلوم کے ظالم بن جاتا ہے۔ اِس لئے اِس میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ قرآنِ کریم نے اِس امر پر بہت زور دیا ہے کہ زیادتی نہ کی جائے۔ اگر بدلہ ضروری ہو تو اسی حد تک ہونا چاہیئے جس حد تک دشمن گیا ہے اس سے ایک انچ بھی بڑھ جائے تو انسان گنہگار ہو جاتا ہے اور تقوٰی کے مقام سے ہٹ جاتا ہے۔ دُنیا میں امن کے قیام کے لئے یہی اصول پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے کہ انسان اوّل تو معاف کر دے ورنہ بدلہ لینا اصلاح کے لئے ضروری ہو تو زیادتی نہ کرے۔

اگر دُنیا آج اسلام کے اِس اصول پر عمل کرنے لگے تو دُنیا واقعی امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ اور یہ چیز قابلِ عمل ہے ورنہ قرآنِ کریم یہ اصول پیش نہ کرتا۔ اِس لئے جو لوگ دونوں باتوں میں تضاد پیدا کرکے غور کرتے ہیں وہ کبھی صحیح نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتے جیسا کہ مسٹر ٹائن بی نے کیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح علیہ السلام نے جو کیا تھا وہ ان حالات میں درست تھا۔ انہوں نے جو کچھ کیا اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں کیا اگرچہ نرمی کا اثر اس وقت ظاہر نہیں ہؤا لیکن بعد میں آنے والے اوقات میں اس اصول نے دُنیا کو بہت سی بُرائی سے بچا لیا لیکن اس سے بُرائی بالکل دُنیا سے نہیں مٹی۔ البتہ اگر اسلامی اصول پر عمل کیا جائے تو یقیناً دُنیا کے معاشرہ میں ایک ایسا توازن پیدا ہو سکتا ہے جس کو جنت کا ماحول کہہ سکتے ہیں۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ انسان انفرادی اور اجتماعی طور پر نفسِ مطمئنہ کے مقام کو حاصل کرے جو اسلامی اصول پر عمل پیرا ہونے سے حاصل ہو سکتا ہے جس کی بنیاد تقوٰی پر ہے۔ اِس لئے مسٹر ٹائن بی کو جاننا چاہیئے کہ جب تک اسلامی اصول تقوٰے کو اختیار نہ کیا جائے گا اس وقت تک دُنیا سے بدامنی ختم نہیں ہو سکتی۔ اصل بنیاد تقوٰی ہے اور تقوٰی کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے رسولوں اور معاد پر ایمان لایا جائے۔ صرف مادی نقطۂ نظر سے یہ مسئلہ کبھی حل نہیں ہو سکتا۔ خواہ انسان کتنی عقلی تدابیر استعمال کرے بغیر تقوٰی کے کبھی کامیابی نہیں ہو سکتی ۞

اپنے دِل میں از سرِ نَو دین کی بُنیاد رکھ

اے مسلماں کس لئے غمگین ہے دل شاد رکھ
وعدۂ لاتقنطوا من رحمۃ اللہ یاد رکھ

نشأۃِ اسلام کی پھر دی مسیحا نے خبر
اپنے دل میں از سرِ نَو دین کی بُنیاد رکھ

مانگتا ہے فدیہ زندہ ہونا پھر اسلام کا
یعنی اپنے سر کو زیرِ خنجرِ جلّاد رکھ

کُفر نے ہر سُو سجا رکھے ہیں دلآویز مکر
کُفر کے مکروں سے اپنے نفس کو آزاد رکھ

لشکرِ ابلیس اے تنویر کھائیگا شکست
پیش اپنے آیۂ لاتخلف المیعاد رکھ

گھر بیٹھے دُنیا کی سَیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالَم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں۔ آپ الفضل کے ذریعہ با آسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دُنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

مسئلہ فلسطین ــ اور ــ عالمِ اسلام

یہودیوں کی اسلام دشمنی کا مذہبی پس منظر ۔ ارضِ مقدسہ کا حقیقی وارث کون ہے؟

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر ربوہ

(۳)

روایات کے مطابق آخری زمانہ میں مسلمانوں کی جنگ یہود سے ہوگی جس میں مسلمانوں کو فتح نصیب ہوگی۔ اور یہودی ہلاک ہوں گے۔ حتیٰ کہ ان کو چھپنے کے لئے جگہ نہ ملے گی۔ یہ خبریں اور پیشگوئیاں آخری زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ یعنی ہمارے زمانہ سے جبکہ کفر و اسلام کی آخری فیصلہ کن جنگ دونوں محاذوں پر لڑی جانی مقدر ہے۔ مذہبی محاذ پر بھی۔ اور سیاسی محاذ پر بھی۔ اور ضرور تھا کہ پیشگوئیوں کے مطابق یہود کو فلسطین میں جمع کیا جاتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا۔

(بنی اسرائیل آیت ۱۰۵)

ترجمہ اور اس کے بعد بنی اسرائیل کو ہم نے کہہ دیا۔ کہ تم اس ملک میں جا کر رہو پھر جب (مسلمانوں کے لئے) دوسری بار (غلبے کا) وعدہ پورا ہونے کا وقت آئیگا تو ہم تم سب کو منتشر ہو چکنے کے بعد جمع کر کے وہاں لے آئیں گے۔

مسلمان مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کی آمد کے وقت یہ بات پوری ہوگی۔ گویا یہود کا فلسطین میں اکٹھا ہونا پیشگوئی کے عین مطابق ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ اس وقت جبکہ یہود فلسطین میں جمع کئے جائینگے مسلمانوں میں ان کا امام انہی میں سے مسیح موعود موجود ہوگا۔ گویا مسلمانوں کی اصلاح کا سامان بھی پیدا کر دیا جائے گا۔ مسلمان بیدار ہوں گے اپنی اصلاح کریں گے۔ اور مسلمان قوم من حیث القوم کبھی تباہ نہ ہوگی بلکہ غالب آئے گی۔ اسلام سارے ادیان پر غلبہ حاصل کرے گا۔ یہود اور مسلمانوں کے درمیان آخری اور فیصلہ کن جنگ میں مسلمانوں کے لئے فتح عظیم مقدر ہے۔ جس کے بعد اسلام فتح و ظفر کے جھنڈے لہراتا ہوا ساری دنیا پر چھا جائے گا۔

آج حالات نے جو رنگ اختیار کیا ہے اس سے مسلمانوں کے لئے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ خدا کے رسول محمد عربی فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں حرف بحرف پوری ہوتی ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ مصائب و آلام پر مشتمل خبریں جب پوری ہو رہی ہیں تو یقین رکھیئے کہ ان بادلوں کے چھٹنے اور مسلمانوں کے اچھے دن آنے کی پیشگوئیاں بھی ضرور پوری ہونگی

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اگر دنیا کی بڑی طاقتوں نے اسرائیل کی حمایت نہ چھوڑی تو اللہ تعالیٰ غزوۂ احزاب کی طرح ان کو پیشگوئیوں کے مطابق آپس میں الجھا کر تباہ کر دے گا۔ ان دونوں بلاکوں کو جنہیں یاجوج و ماجوج کہا گیا ہے۔ جبال اسرائیل پر لایا جائے گا۔ تا ایک دوسرے پر آگ برسائیں اور اپنی ہی آگ میں بھسم ہو جائیں۔ یہود کی حبل من الناس (لوگوں کی رسی) جل جانے کے بعد مسلمانوں اور یہود کی جنگ ہوگی۔ یہود کا حال وہی ہوگا جو فتنوں میں مذکور ہے۔ اگر خدائی علم میں یاجوج ماجوج کے تصادم میں دیر ہے تو پھر یقین جانیئے کہ یاجوج و ماجوج یہود کی حمایت سے باز آ جائیں گے۔ اس صورت میں بھی یہود اکیلے رہ جائیں گے۔ جس طرح غزوۂ احزاب میں عرب لشکر تو مدینہ کا محاصرہ چھوڑ کر چلے گئے۔ مدینہ کے یہودی اپنی غداری کی سزا بھگتنے کے لئے تنہا رہ گئے تھے۔ بہر حال مسلمانوں کا مسلح تصادم یہود سے مقدر ہے۔ جس میں فتح یقینی مسلمانوں کی ہوگی۔

مسلمانوں کو اسرائیل کی طاقت سے مرعوب نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ بے خوف حملہ کر کے اس پر قبضہ کرنا ہوگا۔ مگر اس حملہ سے قبل دو باتیں ضروری ہیں۔ اوّل جو کہ بنیادی ہے وہ یہ کہ مسلمان دنیاوی سہاروں کو نہ دیکھیں بلکہ سچے دل سے اپنی کوتاہیوں اور گناہوں کی معافی اللہ تعالیٰ سے مانگیں اور صرف اللہ تعالیٰ کی رسی (حبل من اللہ) کو پکڑیں۔ سچی توبہ اور رجوع الی اللہ صالحیت کا پہلا زینہ ہے دوسرے یہ کہ پیشگوئیوں میں مسلمانوں اور یہود کی جنگ کا ذکر ہے۔ نہ کہ عربوں اور یہود کی جنگ کا اس لئے ضروری ہے کہ اسرائیل کے مقابل مسلمانانِ عالم متحد ہوں اور جنگ اسلام کی بنیاد پر ہو۔ یہودی اور عیسائی اکٹھے ہو سکتے ہیں تو مسلمان کیوں متحد نہیں ہو سکتے۔

بے شک حالات ناساز گار ہیں مگر بالآخر فتح اسلام کی ہے۔ خدائے قادر اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ خدا کرے کہ بیداری کے جو آثار مسلمانوں میں اس وقت نظر آ رہے ہیں۔ وہ حقیقت بن جائے۔ مسلمان قوم من حیث القوم خدائے واحد کی طرف جھک جائے۔ تا خدا کے وعدے جلد پورے ہوں۔ آمین

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ

(ابراھیم آیت ۴۷-۴۸)

اور یہ لوگ اپنی ہر ایک تدبیر عمل میں لا چکے ہیں۔ اور ان کی ہر تدبیر اللہ کے ہاں محفوظ ہے۔ اور خواہ ان کی تدبیریں ایسی ہو کر اس کے نتیجہ میں پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائیں (یہ تیرا کوئی نقصان نہیں کر سکتے)، پس اے مخاطب تو اللہ کو اپنے رسولوں سے اپنے وعدہ کے خلاف (معاملہ) کرنے والا ہرگز نہ سمجھ۔ اللہ یقیناً غالب (اور برے کاموں کی) سزا دینے والا ہے۔

ناصرات الاحمدیہ کے امتحان کے متعلق ضروری اعلان

ہر سہ معیار کا نصاب

ناصرات الاحمدیہ کا ہر سہ معیار کا امتحان ۸ فروری ۱۹۷۰ء کی بجائے اب ۱۰ مئی ۱۹۷۰ء کو لیا جائے گا۔ تمام بچیاں نوٹ کر لیں اور بچیوں کو تیاری کرواتی رہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحان دینے کی کوشش کریں۔ ناصرات کے ہر سہ معیار کا نصاب درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

-۰ معیار سوم (عمر ۸۔۹۔۱۰ سال)

قرآن مجید ناظرہ، نماز سادہ۔ ارکانِ اسلام۔ نمازوں کے اوقات اور تعداد۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ کوثر۔ سورۃ الناس۔ رَبَّنَا اٰتِنَا ... والی دعا۔ تسبیح۔ (سبحان اللہ و بحمدہ ...) حفظ کرنا۔ نماز جمعہ کے آداب۔ مسجد کے آداب۔ نماز عید کی تکبیروں کی گنتی۔ کلمہ طیبہ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام۔ آپ کے والدین کا نام۔ خلفائے راشدین کے نام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے نام۔ قادیان کا مقام۔ منارۃ المسیح، دار المسیح کسے کہتے ہیں۔ نظم ؎

قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا

-۰ معیار دوم (عمر ۱۱۔۱۲۔۱۳ سال)

راہ ایمان کا پہلا حصہ مکمل مختصر تاریخ احمدیت کا پہلا باب (عہد حضرت مسیح موعودؑ)

-۰ معیار اوّل (عمر ۱۴، ۱۵ سال)

راہ ایمان کا دوسرا حصہ۔ مکمل مختصر تاریخ احمدیت پہلے باب کے آخر تک۔ قرآن کریم کے پہلے پارے کا ترجمہ۔ عام دینی معلومات

علاوہ ازیں تینوں درجوں کو اپنا عہد نامہ یاد ہونا چاہیئے۔ معیار اوّل کے نصاب میں ابتدائی طبی امداد بھی شامل ہے دستکاری اور خانہ داری بھی ناصرات کے نصاب میں شامل ہے۔

لازمی چندہ کی ہر ماہ کی وصولی اسی ماہ میں بھجوائی جانی ضروری ہے (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

ہالینڈ میں عید الفطر کی تقریب سعید

۔۔ مختلف رنگ و نسل کے مسلمانوں کا ایمان افروز اجتماع ۔۔ ریڈیو ہالینڈ سے خطبہ عید کی اشاعت
۔۔ اہم اخبارات کے نمائندگان کے ساتھ انٹرویو ۔۔ ایک ڈچ نومسلم کا اعتکاف

مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ

امسال بھی حسب سابق عید الفطر کی تقریب سعید اسلامی وقار کے ساتھ شاندار روایات کے مطابق منائی گئی۔ اور یہ موقعہ بفضلہ تعالےٰ محبت و اخوت اسلامی کا ایک زندہ ثبوت ثابت ہوا جبکہ مسجد مبارک ہالینڈ میں نزدیک و دُور کے شہروں سے احباب جماعت اور دیگر مختلف رنگ و نسل کے مسلمان بھائی نماز عید میں شامل ہوئے۔ پاکستانی، ترک، مراکش، ایرانی انڈونیشین، سورینامی (سابق ڈچ گی آنا) مغربی و مشرقی افریقہ۔ جنوبی افریقہ۔ جرمن اور ڈچ مسلمانوں کا ایمان افروز اجتماع ہوا۔ بہت سے غیر مسلم احباب نے بھی آکر عید کی کارروائی دیکھی۔ اور خطبہ عید سے استفادہ کیا الحمد للہ علیٰ ذالک

سحری و افطاری کے چارٹ کی تیاری

ماہ رمضان کا بابرکت مہینہ جب قریب آیا تو ہالینڈ مشن کی طرف سے ہالینڈ کے محکمہ موسمیات والوں سے رابطہ پیدا کیا گیا اور ہالینڈ میں طلوع و غروب آفتاب و ماہتاب کے اوقات حاصل کئے گئے۔ علاوہ ازیں دوسرے یورپین ملکوں سے رمضان کے متوقع پروگرام سے آگاہی حاصل کی گئی۔ ان سب معلومات کی مدد سے ماہ رمضان میں سحری و افطاری اور نمازوں کے اوقات کی تعیین کی گئی۔ اور ایک چارٹ تیار کر کے ہالینڈ میں بسنے والے ایسے تمام مسلمانوں کو بھجوایا گیا۔ جن کے پتہ جات حاصل ہو سکتے تھے۔ ہالینڈ میں کام کرنے والے ترک اور مراکش مسلم بھائیوں کو بھی ان کے کارخانوں اور مراکز کے پتہ جات پر یہ چارٹ ارسال کیا گیا۔ ہالینڈ ترک ایسوسی ایشن کی طرف سے اپنے طور پر بھی ہمارے چارٹ کو سائیکلوسٹائل کر کے سارے ملک میں پھیلایا گیا۔ الاسلام کے قارئین کے افادہ کے لئے اسے ماہنامہ میں بھی شائع کیا گیا۔ یہ چارٹ جملہ اسلامی سفارت خانوں کو بھجوایا گیا۔ بعض اسلامی سفارتخانوں نے بھی ہمارے چارٹ کو سائیکلوسٹائل کر کے اپنے حلقہ میں بھی تقسیم کیا۔ اور فائدہ اٹھایا۔ اور اس طرح بفضلہ تعالےٰ احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کو مسلمان بھائیوں کی ایک عمدہ خدمت کا موقعہ میسر آیا۔

درس القرآن کا انتظام

رمضان کے بابرکت ایام میں روزانہ ایک پارہ درس قرآن کریم کا انتظام کیا گیا۔ ایک سرکلر کے ذریعہ جملہ احباب کو اس پروگرام کی اطلاع کی گئی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے لوگ خاصی تعداد میں شامل ہوتے رہے۔ عام طور پر نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد درس ہوتا رہا۔ جو خاکسار اور برادرم ملک صلاح الدین خان صاحب دیتے رہے۔ تفسیر کبیر انگریزی و تفسیر صغیر کے نوٹس اور ترجمہ کی روشنی میں اہم مقامات کی تشریح کی جاتی رہی۔

ہفتہ و اتوار یہاں چونکہ رخصت کے دن ہیں۔ اس لئے ان ایام میں درس القرآن کا انتظام بعد دوپہر کیا گیا۔ چنانچہ کئی غیراز جماعت دوست بھی شامل ہوتے رہے۔ نماز ظہر و عصر و مغرب مسجد میں باجماعت ادا کی جاتی رہیں۔ نیز ان دنوں میں جملہ حاضرین کے لئے افطاری کا انتظام بھی مشن کی طرف سے کیا جاتا رہا۔

اعتکاف

اس سال اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارے ایک ڈچ نومسلم مسٹر عبد العزیز کو آخری عشرہ رمضان میں اعتکاف بیٹھنے کی توفیق ملی۔ چنانچہ ان کے لئے سحری و افطاری کا انتظام مسجد میں کیا گیا۔ اور ہر طرح کی سہولت مہیا کی گئی۔ خاکسار کی اہلیہ نے پورا عشرہ کھانا تیار کر کے دیا۔

دعوت نامہ عید الفطر

عید سعید کے قریب آنے پر دعوت نامہ کے کارڈ تیار کئے گئے۔ جو اسلام سے دلچسپی رکھنے والے غیر مسلم احباب کی خدمت میں ارسال کئے گئے۔ نیز ہالینڈ میں بسنے والے مسلم احباب کو عید کے معین دن اور نماز عید کے مقررہ وقت کی اطلاع بھجوائی گئی۔ جملہ اسلامی سفارت خانوں کو بھی بروقت مطلع کیا گیا۔ جس پر ان کی طرف سے شکریہ کے پیغامات وصول ہوئے۔

ریڈیو ہالینڈ اور جملہ اخبارات کے مراکز میں بھی اطلاع بھجوائی گئی۔ اس کے نتیجہ میں پریس کے نمائندگان نے عید سے قبل ہی مسجد آکر خاکسار سے انٹرویو لیا۔ اور مسجد اور انچارج مشن کی تصاویر کے ساتھ جماعت احمدیہ کی تبشیری مساعی کے مختلف جائزہ کے ساتھ ساتھ عید الفطر کی خبر شائع کی۔

نماز عید

نماز عید کے لئے مسجد کے ہال کے علاوہ دونوں ملحقہ ہال کمروں اور اوپر کی منزل کے ڈرائنگ روم میں بھی انتظام کیا گیا۔ عید کے روز لوگ صبح ہی آنا شروع ہو گئے۔ اس روز موسم بفضلہ تعالےٰ خشک تھا۔ مگر سردی شدت کی تھی۔ مسجد کو رات ہی سے گرم کر دیا گیا تھا۔ ہمارے ترک مسلم بھائی نماز فجر سے قبل ہی آنے لگے۔ چنانچہ انہیں اندر بٹھایا گیا۔ نماز فجر کا وقت ہونے پر خاکسار نے نماز فجر پڑھائی اور لوگ بیٹھے بیٹھے تکبیرات پڑھتے رہے۔ پھر آہستہ آہستہ مسجد لوگوں سے بھر گئی۔ اور مزید کے لئے گنجائش نہ رہی۔ تب ان لوگوں کو نماز پڑھا کر رخصت کر دیا گیا۔ بعد ازاں اور لوگ پھر اس کثرت سے آئے کہ سارے کمرے بھر گئے۔ اور کئی لوگوں کو کھڑے ہو کر ہی کارروائی سننا پڑی۔ اوپر کی منزل میں عورتوں اور بچوں کی بھیڑ لگی تھی۔ نیچے مسلم احباب کے علاوہ ایک کثیر تعداد میں غیر مسلم حضرات بھی جمع تھے۔ چنانچہ مقررہ وقت آنے پر خاکسار نے نماز عید پڑھائی۔

حضور ایدہ اللہ کا پیغام تہنیت

خطبہ عید شروع کرتے وقت سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا احباب جماعت اور دیگر حاضرین کے نام پیغام تہنیت اور دعائیہ کلمات پڑھ کر سنائے جو ہمیں اس مبارک موقعہ پر حضور انور نے ازراہ شفقت و محبت بذریعہ تار ارسال فرمائے تھے حضور کے شفقت بھرے پیغام اور دعا سے احباب کی خوشی دوبالا ہوئی۔ حضور کا پیغام یہ تھا۔

"جملہ احباب جماعت و دیگر حاضرین مسجد کو السلام علیکم و عید مبارک احباب میرے لئے بھی دعا کریں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ یہ موقعہ آپ سب کے لئے مبارک فرمائے آمین۔ خلیفۃ المسیح الثالث"

خطبہ عید کے بعد اجتماعی دعا ہوئی کہ اللہ تعالےٰ ہماری عید کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے نیز حاضرین کو عید کی مبارکباد دی گئی۔

پبلک جلسہ

فرائض عید وغیرہ سے فراغت کے بعد ایک مختصر سے جلسہ کا بھی انتظام کیا گیا۔ غیر مسلموں کی ایک خاصی تعداد جمع ہوگئی۔ تقاریر صرف پانچ پانچ منٹ کی تھیں۔ "روزہ کی فلاسفی اور اس کے فوائد" کے موضوع پر تقاریر کی گئیں۔

دعوت

پروگرام کے بعد جملہ مسلم و غیر مسلم حاضر احباب کو دعوت چائے دی گئی۔ بہت سے غیر مسلم احباب بھی اس موقعہ پر عید کی مبارکباد دینے کے لئے تشریف لائے۔ بعض نے خطوط اور فون کے ذریعہ مبارکباد بھجوائی۔

کھانا

احباب جماعت دور دور کے شہروں سے عید کے لئے آئے۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ ان کے لئے کھانے کا انتظام کیا جائے۔ دوپہر کے وقت احباب کو کھانا پیش کیا گیا۔ بعض غیر مسلم دوستوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ بفضلہ تعالےٰ ۵۴ احباب نے کھانے میں شرکت کی۔ بعض احباب نے شام کا کھانا بھی مسجد میں ہی کھایا۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد لوگ گھروں کو روانہ ہوئے اس موقعہ پر خاکسار کی اہلیہ اور مسز رحمن بخش صاحبہ نے مل کر دعوت طعام وغیرہ کے جملہ انتظامات کئے۔ چند غیر از جماعت معزز خواتین نے بھی محبت و خلوص سے ان کا ہاتھ بٹایا۔ اور مہمان نوازی کے فرائض سرانجام دیئے۔ برادرم مکرم صلاح الدین خان صاحب کی نگرانی میں تمام دوستوں نے محنت کے ساتھ اس انتظام کو کامیاب بنایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ریڈیو ہالینڈ اور اخبارات میں تذکرہ

اس موقعہ پر ریڈیو والوں اور اخبارات کے مراکز کو بھی اطلاع دی گئی تھی۔ چنانچہ دو صوبجات کے اخبارات کے نمائندگان نے عید سے قبل ہی مسجد آکر خاکسار کا انٹرویو لیا۔ جو مسجد کی تصاویر اور جماعت احمدیہ کے تبشیری کام کے مختصر جائزے اور عید کی خبر کے ساتھ اخبارات میں شائع ہوا عید کے بعد ہالینڈ کی قریباً تمام اخبارات میں عید کی کارروائی شائع ہوئی۔ ریڈیو ہالینڈ نے عید کی کارروائی کو ریکارڈ کیا۔ اور شام کے وقت اسے نشر کیا فالحمد للہ

درخواست دعا

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ جل شانہ محض اپنے فضل و کرم سے ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو دور فرمائے۔ اور ہماری حقیر مساعی میں برکت بخشے۔ اور بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ اور ہر مشکل لمحہ میں ہماری خود راہ نمائی فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

الحاج چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم
امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن کا ذکر خیر

مکرم مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی

قسط نمبر ۱

احمدیت کے ایک بطل جلیل حضرت چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ ۱۹۲۵ء سے ۱۹۶۲ء تک امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن رہے۔ امین اور محاسب کا کام بھی آپ کے سپرد تھا۔ نائب امیر ضلع اور ناظم مجالس انصاراللہ ضلع ساہیوال کے فرائض بھی آپ ہی سرانجام دیتے رہے۔ آپ نہایت پاک طینت اور حقدار رسیدہ بزرگ تھے۔ نظام سلسلہ کی پابندی۔ خلافت سے وابستگی دعاؤں کی عادت اور تبلیغ میں شغف آپ کی زندگی کا طرہ امتیاز تھا۔ تقویٰ وطہارت کے علاوہ خدا تعالیٰ نے آپ کو دنیاوی وجاہت سے بھی وافر حصہ عطا فرمایا۔ آپ اٹھارہ سال تک میونسپل کمشنر اور تقریباً چھ سال تک میونسپل کمیٹی پاکپٹن کے وائس پریذیڈنٹ رہے۔ آپ کے کام کو آج تک سراہا جاتا ہے اور یاد کیا جاتا ہے ایک لمبے عرصہ تک مقامی بار ایسوسی ایشن کے صدر بھی آپ ہی منتخب ہوتے رہے سرکاری تقریبات میں آپ کو تقاریر کے لئے اکثر مدعو کیا جاتا تھا۔ آپ ایک شیوا بیان مقرر اور اعلیٰ پایہ کے منصف بھی تھے تحفۃ الانصاری آپ کی قابلِ قدر تصنیف ہے۔

حضرت چوہدری صاحب کی زندگی میں کئی صبر آزما مرحلے آئے لیکن اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کا حامی وناصر رہا۔ آپ نے کبھی کسی کے آگے دستِ سوال دراز نہیں کیا۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجات پیش کر کے ضرور دعا مانگتے رہے۔ اور وہ ہمیشہ ہی آپکی التجاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتا رہا۔ طفولیت میں آپ یتیم ہو گئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو کثرت سے اولاد دی۔ تحصیل علم سے فارغ ہوئے تو آپ مقروض تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو ڈھیروں دولت سے نوازا۔ وفات کے وقت آپ کی نسل درجنوں تک پہنچ چکی تھی۔ اور بفضلہ تعالیٰ ایک بہت بڑی رقم امانت فنڈ میں جمع تھی اور ایسا ہونا بھی چاہیئے تھا۔ کیونکہ خدائے کریم وقدیر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وعدہ فرمایا تھا کہ

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا۔ اور ان کے نفوس واموال میں برکت دوں گا۔ اور ان میں کثرت بخشوں گا" (تذکرہ)

اور لاریب آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خالص محبوں میں سے ایک نمایاں فرد تھے۔

حضرت چوہدری غلام احمد صاحب کا آبائی وطن موضع سروعہ تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور تھا۔ آپ ایک معزز راجپوت خاندان میں ۱۸۸۹ء میں بروز جمعہ پیدا ہوئے۔ ابھی شیر خوارگی کا عالم تھا کہ آپ کی والدہ فوت ہوگئیں اور عمر کی ابھی آٹھ بہاریں ہی دیکھی تھیں کہ آپ کے سر سے سایہ پدری بھی اٹھ گیا۔ چوہدری چھجو خان صاحب آف سروعہ آپ کے حقیقی ماموں تھے۔ چنانچہ تکمیل علم تک آپ انہیں کے زیر کفالت رہے ابتدائی تعلیم آپ نے موضع سروعہ میں حاصل کی اور مڈل کا امتحان قصبہ راہوں ضلع جالندھر سے پاس کیا۔ اور میٹرک تک لاہور اور سرینگر میں زیر تعلیم رہے اور ایف اے اسلامیہ کالج لاہور سے پاس کیا۔ اور پھر لا کالج میں داخل ہو گئے اور ایف ای ایل میں کامیاب ہونے کے بعد ۱۹۱۱ء میں آپ نے مختاری کا امتحان پاس کیا۔ اور پھر تقریباً چھ سال بطور مختار عدالت کام کرتے رہے بظاہر پلیڈر بننا بہت مشکل تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ۲ر جنوری ۱۹۱۸ء کو آپ پلیڈر بھی ہو گئے اور پھر ۲۹ر مارچ ۱۹۲۳ء کو وکیل ہائی کورٹ اور پھر ۲ر مئی ۱۹۲۶ء کو ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور بنا دیئے گئے۔ آپ کا شمار ضلع منٹگمری کے چوٹی کے وکلاء میں ہوتا تھا۔

حضرت چوہدری صاحب شروع سے ہی احمدیت کے ساتھ حسنِ ظن رکھتے تھے۔ چنانچہ بچپن میں ایک دفعہ آپ جماعت احمدیہ سروعہ کے ساتھ نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے گئے۔ انہیں ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم سے

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

آپ نے ایک کاغذ پر نقل کر لی اور اسے اکثر پڑھتے رہتے تھے۔ اسی طرح ایک پنجابی منظوم کتاب چکار حق بھی اسی زمانہ میں آپ کو بہت پسند تھی۔ جس کو عام طور پر زیر مطالعہ رکھتے تھے۔ اٹھارہ مئی ۱۹۰۸ء کو لاہور میں ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کے مکان پر آپ کو پہلی دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ حضور کو دیکھکر بہت مسرور ہوئے تاہم آپ کو بیعت کی سعادت حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے عہد خلافت اپریل ۱۹۰۹ء میں حاصل ہوئی۔ بیعت سے قبل آپ نے اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے متعلق کئی رویا دیکھے تھے۔ جو آپ ہی کے الفاظ میں درج ذیل ہیں:

۱۔ ۱۹۰۴ء یا ۱۹۰۵ء کا واقعہ ہے۔ جبکہ میں مڈل سکول راہوں میں تعلیم حاصل کر رہا تھا کہ ایک رات رویا دیکھا کہ میں سکول کی شرقی جانب کھڑا ہوں اور برادرم علی بخش ولد بدر بخش بھی میرے پاس کھڑے ہیں کہ اتنے میں شور پڑ گیا کہ "قیامت آگئی قیامت آگئی" اس وقت میں نے دیکھا کہ سورج مغرب سے طلوع ہوا ہے۔ اور بڑی تیزی اور سرعت سے مشرق کی طرف جا رہا ہے۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے مشرق کی طرف جا کر غروب ہو گیا۔ اس وقت دل یقین سے پُر تھا کہ قیامت کی نشانی پوری ہو گئی۔ اب قیامت کے واقع ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اس وقت خوف کے مارے میرے پاؤں لڑکھڑا رہے تھے۔ اور وہ عجیب نظارہ تھا۔ پھر فوراً ہی بعد دیکھا کہ سورج زمین کا نصف چیرتا ہوا اور اس میں سے نکلتا ہوا معلوم ہوا۔ اور پھر کیا دیکھتا ہوں کہ سورج عین سر کے اوپر نصف النہار کی طرح چڑھا ہوا ہے۔ اور پھر حسب معمول وہ آہستہ رفتار سے مغرب کی طرف غروب ہونے کے لئے جا رہا ہے۔ (کتاب الرویاء)

یاد رہے کہ مامور من اللہ کا زمانہ بھی قیامت ہی کہلاتا ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ سے روحانی مردوں کو نئی زندگی ملتی ہے۔ علاوہ ازیں سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا قربِ قیامت اور بعثت مسیح موعودؑ کی ایک خاص علامت ہے۔ اور اس سے مراد اسلام کے سورج کا مغربی اقوام پر طلوع کرنا ہے۔ جیسا کہ مجاہدین احمدیت کی تبلیغ سے اس وقت یورپ اور امریکہ میں ہو رہا ہے

۲۔ ۱۹۰۵ء میں جب کہ میں راہوں ضلع جالندھر میں جماعت ہشتم میں پڑھتا تھا بوقت شب میں نے رویا دیکھا کہ مڈل سکول راہوں کے میدانِ ورزش سے میں اور میرا ہم جماعت مسمی عبداللہ ساکن جاڈلی اہل اسلام کی طرف آتے ہیں۔ جب ہم شہر میں شمالی سمت سے داخل ہو رہے تو وہاں ہم نے حضرت محمد رسول اللہ صلعم کو دیکھا چنانچہ میں حضور کی طرف گیا اور السلام علیکم کہا اور آنحضرت صلعم سے مصافحہ بھی کیا۔ لیکن عبداللہ حضور کے پاس نہ آیا اور نہ ہی مصافحہ کیا۔ میرا دل لذت اور سرور سے باغ باغ تھا۔ اس وقت حضور نے سیاہ کوٹ اور سفید پگڑی پہنی ہوئی تھی۔ گندمی رنگ سیاہ لمبی ریش مبارک چہرہ نورانی اور چمکدار آنکھیں ٹوپی دار پیشانی اونچی اور ناک لمبی تھی (کتاب الرویاء)

اس رویاء کے اڑھائی سال بعد ۱۸ مئی ۱۹۰۸ء کو ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کے مکان پر اس عاجز نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی امام المہدی والمسیح الموعود کو پہلی دفعہ دیکھا تو رویاء مذکور میں دیکھے ہوئے حلیہ مبارک اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حلیہ مبارک میں سرمو فرق نہ پایا۔ حتیٰ کہ لباس بھی وہی تھا چنانچہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو السلام علیکم عرض کر کے حضور سے مصافحہ کیا یہ عاجز تو بفضلہ تعالیٰ کچھ عرصہ بعد حلقہ احمدیت میں داخل ہو گیا۔ لیکن عبداللہ مذکور آج تک احمدی نہ ہوا۔

۳۔ ۱۹۰۸ء کے ابتدائی ایام میں جبکہ میں اپنے ماموں چوہدری چھجو خاں صاحب مرحوم کے پاس دسویں جماعت میں سٹیٹ ہائی سکول سرینگر کشمیر میں تعلیم حاصل کر رہا تھا کہ ایک رات رؤیا دیکھا کہ شمالی پہاڑ کے دور مغربی کنارے پر مجھے ایک نور مثل آگ کے دکھائی دیا اور وہ بہت اونچے پہاڑ پر تھا۔ اسی وقت میرے دل میں تفہیم ہوئی کہ یہ اللہ تعالیٰ ہے اور میں اس نور کو بہت عرصہ تک دیکھتا رہا اور دل میں لذت محسوس کرتا تھا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی زیارت کر لی ہے۔ (کتاب الرؤیا)

ممکن ہے اس تجلی نور سے مراد امام وقت کا ظہور ہی ہو۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی ایک نظم میں فرماتے ہیں کہ

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں ہوں وہ نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

(باقی)

اعلان گمشدگی

میرا معذور لڑکا عبدالرؤف عرف لونی ۲۲ر نومبر ۱۹۶۹ء سے محلہ پورن نگر سیالکوٹ سے گم ہے۔ باوجود خاصی سعی کے ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا عمر ۱۵-۱۶ سال ہے لیکن دیکھنے میں ۱۲/۱۳ سال کا معلوم ہوتا ہے رنگ گندمی۔ چہرہ خوشنما قد تین چار فٹ عقل اور فہم اور شعور سے خالی سنتا تو ہے لیکن بول نہیں سکتا۔ اگر کسی صاحب کو اس بچے کا علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ صاحبِ اولاد اور صاحب دعا دعاؤں سے بھی میری مدد فرمائیں۔ ملک عبدالوحید سلیم چیئرمین میونسپل کمیٹی۔ حافظ آباد)

عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ریفریشر کورس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۸ اور ۹ صلح ۱۳۴۹ ہش کو جامعہ احمدیہ ربوہ کے ہال میں عہدیداران مجلس کے لئے ایک ریفریشر کورس منعقد ہوا۔ جس میں ربوہ کے کل ۳۴ حلقہ جات کے زعماء کے علاوہ معتمدین، منتظمین مال، منتظمین تربیت اور منتظمین اطفال نے شرکت کی۔ اور عہدیداران نے بڑی دلچسپی اور توجہ سے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ مہتممین مرکزیہ اور دیگر معززین کی طرف سے دی جانے والی ہدایات کو سنا اور نوٹ کیا۔

مورخہ ۸ صلح (بروز جمعرات) کو سوا چھ بجے شام پہلا اجلاس مکرم حمید علی صاحب ظفر ایڈ نائب مہتمم مقامی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور عہد کے بعد مکرم سلطان محمود صاحب انور مہتمم مقامی نے حاضرین سے افتتاحی خطاب فرمایا۔

مکرم عبدالرشید صاحب غنی مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا، مکرم منصور احمد صاحب عمر زعیم دارالعلوم غربی نے "زعماء کے فرائض" کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم مبارک احمد صاحب محاسب مقامی نے اپنے شعبہ کے متعلق ہدایات دیں۔ آخر میں صدر مجلس نے دعا کرائی اور دعا کے ساتھ ہی اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

مورخہ ۹ صلح (بروز جمعہ) کو ریفریشر کورس کا دوسرا اجلاس مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور عہد کے بعد مکرم ملک محمد اعظم صاحب ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے "اطفال الاحمدیہ" کی اہمیت پر روشنی ڈالی اس کے بعد مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور اطفال الاحمدیہ کا لائحہ عمل پیش کیا۔ مکرم پروفیسر عبدالجلیل صاحب زعیم دارالرحمت غربی نے "زعماء کے فرائض" کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم خواجہ عبدالمؤمن صاحب ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے اپنے شعبہ کے متعلق ہدایات دیں۔

آخر میں مکرم صدر صاحب مجلس نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور عہدیداران کو مسلسل جدوجہد۔ پیہم مساعی اور عزم بالجزم کے ساتھ مجلس کے کاموں کو جاری رکھنے کی تلقین کی نیز عہدیداران کو اپنے اجتماعی پروگراموں کو کامیاب بنانے کی طرف توجہ دلائی۔ اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ خدام کو سلسلہ کی کتب کے خریدنے اور مطالعہ کرنے کی بھی کوشش کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد جناب مہتمم صاحب مقامی نے ایک مختصر سا خطاب فرمایا۔ اور محترم صدر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں صدر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ ریفریشر کورس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ذیل میں ان بہنوں کے نام درج کئے جا رہے ہیں۔ جنہوں نے سال رواں یعنی جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء سے ۱۲ دسمبر ۱۹۶۹ء تک پانچ یا پانچ سو سے زائد رقم چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ میں ادا کی ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔ انشاء اللہ جونہی لجنہ اماء اللہ کے دفتر کی تعمیر از سر نو شروع ہوئی۔ ان کے نام ہال میں کندہ کروا دئے جائیں گے۔ جن بہنوں نے پانچ سو روپے سے کم چندہ ادا کیا ہے۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ بھی اپنے چندہ کو اس سال پانچ سو تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ اور جو چندہ دے چکی ہوں وہ بھی اس سال مزید چندہ ادا کریں۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نمبر	نام	رقم
۱	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی	۲۰۰۰ — ۰۰
۲	حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ	۲۰۰۰ — ۰۰
۳	خاکسار مریم صدیقہ	۵۰۰ — ۰۰
۴	مکرمہ ماجدہ عفت صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ صاحب ضیاء کراچی	۳۰۰۰ — ۰۰
۵	" مسعودہ بیگم چوہدری نبی احمد صاحب کراچی	۲۰۰۰ — ۰۰
۶	" بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا	۱۶۰۰ — ۰۰
۷	" لیڈی ڈاکٹر سلیمہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرگودھا	۱۰۰۰ — ۰۰
۸	" منصورہ بیگم عبداللہ صاحب بانڈھی نواب شاہ	۱۰۰۰ — ۰۰
۹	" عابدہ بیگم عبدالقادر صاحب "	۱۰۰۰ — ۰۰
۱۰	" سیدہ طاہرہ بانو چوہدری عبدالرحمان صاحب لنڈن	۱۰۰۰ — ۰۰
۱۱	" امۃ اللہ بیگم میر صلاح الدین صاحب ملتان	۸۰۰ — ۰۰
۱۲	" بیگم ڈاکٹر مظہر الحق صاحب کراچی	۶۰۰ — ۰۰
۱۳	" بیگم چوہدری شاہ نواز صاحب منجانب والدہ صاحبہ کراچی	۵۰۰ — ۰۰
۱۴	" بشریٰ بشیر صاحب پروفیسر جامعہ نصرت ربوہ	۵۰۰ — ۰۰
۱۵	" بلال فاطمہ بیگم اہلیہ محمد شریف صاحب "	۵۰۰ — ۰۰
۱۶	" رضیہ بیگم اہلیہ میجر رشید احمد صاحب "	۵۰۰ — ۰۰
۱۷	" نسیم اختر بیوہ کیپٹن نذیر احمد شہید "	۵۰۰ — ۰۰
۱۸	" محمدی بیگم اہلیہ بابو فضل احمد صاحب "	۵۰۰ — ۰۰
۱۹	" عزیزہ بیگم دختر بابو عبدالرحمان صاحب انباری جھنگ	۵۰۰ — ۰۰
۲۰	" مسز صادقہ صاحبہ مغل سمن آباد لاہور	۵۰۰ — ۰۰
۲۱	" بیگم ملک عبدالرحیم صاحب لاہور	۵۰۰ — ۰۰
۲۲	" خیرالنساء ریاض صاحبہ کرشن نگر لاہور	۵۰۰ — ۰۰
۲۳	" امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالماجد صاحب ٹلپور	۵۰۰ — ۰۰
۲۴	" مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب سی ای این	۵۰۰ — ۰۰
۲۵	" نصرت بیگم کرنل ممتاز احمد صاحب سرگودھا	۵۰۰ — ۰۰
۲۶	" امۃ السلام اہلیہ مرزا حمید احمد صاحب کلیم منڈی بہاء الدین۔ ضلع گجرات	۵۰۰ — ۰۰
۲۷	" بیگم صاحبہ جنرل عبدالعلی صاحب جہلم چھاؤنی	۵۰۰ — ۰۰
۲۸	" حسن آراء صاحبہ بیگم میجر بشیر احمد صاحب شہید گوجر خان۔ ضلع راولپنڈی	۵۰۰ — ۰۰
۲۹	" امۃ الحمید صاحبہ مرحومہ اہلیہ چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی	۵۰۰ — ۰۰
۳۰	" امۃ الباری صاحبہ بیگم چوہدری نسیم صاحب	۵۰۰ — ۰۰
۳۱	" صغریٰ اسلم بیگم چوہدری محمد اسلم صاحب	۵۰۰ — ۰۰
۳۲	" رضیہ بیگم اہلیہ خلیل احمد خان صاحب مردان	۵۰۰ — ۰۰
۳۳	" بیگم صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد سندھ	۵۰۰ — ۰۰
۳۴	" طیبہ بیگم عبدالحی صاحب کراچی	۵۱۰ — ۰۰
۳۵	" امۃ العزیز اہلیہ ملک نذیر احمد صاحب کراچی	۶۰۰ — ۰۰
۳۶	" مبارکہ بیگم ملک مبارک احمد صاحب "	۵۰۰ — ۰۰
۳۷	محترمہ بیگم سید انتظار حسین صاحب کراچی	۵۰۰ — ۰۰
۳۸	" امۃ الحی خالد صاحب "	۵۰۰ — ۰۰
۳۹	" سارہ ملک صاحب "	۵۰۰ — ۰۰
۴۰	" امۃ الحمید بیگم چوہدری حفیظ احمد صاحب سیالکوٹ	۵۰۰ — ۰۰
۴۱	" رضیہ بیگم میاں گل محمد صاحب لیبر آفیسر ملتان	۵۰۰ — ۰۰
۴۲	" بیگم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال	۵۰۰ — ۰۰
۴۳	" مسز لیفٹیننٹ کرنل احمد خان صاحب وزیرستان جنوبی	۵۰۰ — ۰۰
۴۴	" حمیدہ عبدالسمیع آف کویت	۵۰۰ — ۰۰
۴۵	" مسز انور سہگل صاحب ہانگ کانگ	۵۲۰ — ۰۰
۴۶	" سیدہ طاہرہ بانو منجانب سیدہ خاتون لنڈن	۵۰۰ — ۰۰
۴۷	" مسز ایم اے چوہدری امریکہ	۵۰۰ — ۰۰
۴۸	" منیرہ اشرف بنت ایم اے چوہدری امریکہ	۵۰۰ — ۰۰
۴۹	" عنایت بیگم اہلیہ کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد ڈار محلہ پورن نگر سیالکوٹ	۵۰۰ — ۰۰

[redacted]

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سرکاری ملازموں کو اپنے آبائی صوبوں میں واپس بھیجنے کا فیصلہ

لاہور۔ ۱۵ جنوری۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت کے وہ ملازم جو وحدت مغربی پاکستان کے قیام یعنی ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۵۵ء کے بعد ملازم ہوئے تھے انہیں واپس ان کے آبائی صوبوں میں بھیج دیا جائے گا جو لوگ اس تاریخ سے پہلے سرکاری ملازمت کر رہے تھے انہیں ان صوبوں میں بھیجا جائے گا جہاں وہ ون یونٹ کے قیام سے پہلے کام کر رہے تھے۔ توقع ہے کہ نئی صوبائی حکومتیں آئندہ مالی سال کے آغاز کے ساتھ ہی کام شروع کر دیں گی معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان کو چار یونٹوں پنجاب، سرحد، سندھ اور بلوچستان میں تقسیم کیا جائے گا بہاولپور پنجاب میں۔ مالاکنڈ ڈویژن صوبہ سرحد میں اور کراچی صوبہ سندھ میں شامل ہوگا ان چاروں صوبوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے نئے صوبوں کے بجٹ تیار کئے جا رہے ہیں۔ آئندہ مالی سال کے آغاز کے ساتھ ہی نئے صوبوں کی حکومتیں کام شروع کر دیں گی اور اس سلسلہ میں ضروری تیاری پورے زور شور سے شروع کر دی گئی ہیں۔

سائنس کونسل کے نئے ارکان

راولپنڈی ۱۴ جنوری۔ صدر یحیٰی خان نے بیس ارکان کی قومی سائنس کونسل کی از سر نو تشکیل کی ہے اور چار نئے افراد کو کونسل کا رکن نامزد کیا ہے ان میں زرعی یونیورسٹی مین سنگھ کے وائس چانسلر ڈاکٹر کمال الدین احمد ڈھاکہ یونیورسٹی کے شعبہ فزکس کے سربراہ ڈاکٹر علی مغربی پاکستان کے سیکرٹری تعلیم ڈاکٹر زیڈ اے ہاشمی اور مشرقی پاکستان کی یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اور ٹیکنالوجی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ایم اے رشید شامل ہیں صدر یحیٰی خان جو کونسل کے صدر ہیں انہوں نے ان حضرات کو تین برس کے لئے سائنس کونسل کا رکن نامزد کیا ہے۔

صنعتی ترقیاتی بنک کا ہیڈ کوارٹر ڈھاکہ منتقل کرنے کا فیصلہ

راولپنڈی ۱۵ جنوری کو۔ مرکزی کابینہ کا ایک اجلاس کل صدر محمد یحیٰی خان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کابینہ کا اجلاس چار گھنٹے تک جاری رہا جس میں دوسری باتوں کے علاوہ صنعتی ترقیاتی بنک کے ہیڈ کوارٹرز کی منتقلی کے سوال پر غور کیا گیا۔ مرکزی کابینہ نے صنعتی بنک کے ہیڈ کوارٹر کو فوری طور پر کراچی سے ڈھاکہ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔

پتھر کا کوئلہ منگانے کا انتظام

لاہور ۱۵ جنوری۔ مغربی پاکستان میں پتھر کے کوئلہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے صوبائی حکومت نے مشرقی پاکستان سے بحری جہاز کے ذریعہ پتھر کا کوئلہ منگوانے کا انتظام کیا ہے یہ جہاز اس ہفتے کے دوران کراچی کی بندرگاہ پر پہنچ جائے گا۔ آٹھ ہزار ٹن مزید پتھر کا کوئلہ پولینڈ سے درآمد کیا گیا ہے جو اس ماہ کے آخر تک کراچی پہنچ جائے گا۔

ملک میں پتھر کے کوئلے کے ذخیرے ختم ہو گئے

کراچی ۱۵ جنوری۔ پاکستان شوگر ملز اونرز ایسوسی ایشن کے ایک معتبر ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ کوئلے کی نایابی کے سبب آئندہ دس روز کے اندر مغربی پاکستان کے تمام چینی کارخانے بند ہو جائیں گے اس وقت صوبے میں چینی کے بیس کارخانے ہیں

اس ذریعے کے مطابق پتھر کا کوئلہ کارخانوں کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے کارخانے کے مالکوں کے پاس کوئلے کا سٹاک اب ختم ہو گیا ہے۔

دلچسپ اور مفید طبی تجربات

۱۶

مکرم ماسٹر شیر علی صاحب سلطان پورہ روڈ احاطہ ملک سجو ۳ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"میری بیوی ۸ سال سے پائیوریا اور کیریز کے خطرناک مرض میں مبتلا تھی دانتوں کے ماہر ڈاکٹروں نے دو دانت نکال دیئے اور باقی دانت نکلوانے کا مشورہ دیا لیکن ایک دوست کے بتانے پر اینٹی پائیوریا اور اینٹی کیریز کھلائی گئی جس سے اسے بہت آرام ہے میں اپنے تجربے سے کہتا ہوں کہ ان ادویات کی موجودگی میں دانت کی بیماریوں کا علاج کوئی بالکل معقول دکھائی دیتا ہے سب اینٹی پائیوریا اور اینٹی کیریز ڈاکٹر خرچ ہو..."

امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

اس لئے کہ:۔ حضرت المصلح الموعودؓ کی جاری کردہ تحریک ہے۔
اس لئے کہ:۔ یہ ایک الہامی تحریک ہے
اس لئے کہ:۔ امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے۔
اس لئے کہ:۔ امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی اور خدمت دین بھی

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید ربوہ سے رجوع کریں۔

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

۱۱ صلح ۱۳۴۹ ہش (۱۱ جنوری ۱۹۷۰ء) کو مکرم عبدالغفور صاحب ناصر انسپکٹر بیت المال نے عزیزہ مسعود بیگم بنت چوہدری عطاء اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مالو کے تلے کے نکاح کا اعلان عزیزم چوہدری نثار احمد صاحب ابن چوہدری سلطان احمد صاحب ساکن بہلول پور کے ہمراہ بعوض ڈیڑھ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دلہن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پرانے خادم چوہدری خوشی محمد صاحب کی نواسی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(غلام سرور پنشنر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہلول پور ضلع سیالکوٹ)

ضروری اعلان!

بعض احباب خط لکھتے ہیں مگر ان پر اپنا مکمل پتہ نہیں لکھتے جس کی وجہ سے تعمیل میں دقت اور تاخیر پیش آجاتی ہے مثلاً ایک بزرگ دوست نے خط لکھا ہے اور اپنا پتہ صرف "کوئی افغاناں" لکھا ہے۔ اب اس نامکمل پتہ پر جواب نہیں دیا جا سکتا براہ کرم احباب اپنا پتہ مکمل تحریر فرمایا کریں اور انگریزی میں پتہ لکھیں تو وہ کیپیٹل حروف میں لکھا کریں۔ اس طرح تعمیل میں کسی تاخیر کا امکان نہیں رہے گا۔ (خاکسار مینجر الفضل ربوہ)

نایاب سیٹ الفضل وغیرہ

الفضل ۱۹۱۳ء سے اب تک اس کے علاوہ الحکم، البدر (پرانا) شروع سے آخر تک قادیان کے زمانہ کا قابل فروخت ہے، نیز ریویو اردو، تشحیذ الاذہان، ابتدائی اور فرقان، مصباح، خالد، تحریک جدید، الفضل انٹرنیشنل وغیرہ کے سیٹ موجود ہیں۔ ان قیمتی خزائن کی تڑپ رکھنے والے احباب توجہ فرمائیں۔ (د ر ط۔ معرفت مینجر الفضل)

درخواست دعا

میری ممانی محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ محترم منشی حمید الدین صاحب بی اے بی ٹی مرحوم ان دنوں تشویشناک طور پر علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ حالت تسلی بخش نہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معجزانہ طور پر شفا بخشے اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہدایت احمد۔ الفضل ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ

ماہ صلح (جنوری) کا چندہ ارسال کریں

ماہ جنوری نصف کے قریب گزر چکا ہے تمام قائدین اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں اور اگر ماہ جنوری کا چندہ فی الحال مرکز کو ارسال نہیں کیا گیا تو جلد ارسال فرمائیں رقوم بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہئیں (عبدالرشید غنی۔ مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں ٭

ہماری مجرب ادویات کے متعلق اپنی آراء سے آگاہ فرماتے رہیں اس سے ضرورت مندوں کو فائدہ اور آپ کو ثواب ہو گا۔
کیور ٹو یڈ الیس کمپنی رجسٹرڈ ۲۰۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

ذہنی انتشار اور اس سے بچنے کی ضرورت

آج کل ملک میں سیاسی سرگرمیاں زور شور سے جاری ہیں۔ جگہ جگہ پبلک جلسے منعقد ہو رہے ہیں جن میں مختلف سیاسی جماعتوں کے زعماء عوام سے خطاب کر کر کے اپنے اپنے نقطۂ نگاہ کے مطابق سیاسی اور اقتصادی امور پر روشنی ڈال رہے ہیں۔ ان تقاریر کی جو رپورٹیں اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں وہ متوازن اور صحت مند انداز فکر کی بجائے عوام میں ذہنی انتشار پیدا کرنے کا موجب ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر ہم ذیل میں ایک روزنامہ سے بعض تقاریر کی سرخیاں نقل کرتے ہیں :۔

(۱)۔ اخلاقی اقتدار کے استحکام سے پہلے عوام کو روٹی مل گئی تو وہ عیش پرست ہو جائیں گے۔

(۲)۔ تمام سماجی اور اخلاقی برائیاں ملک کے موجودہ اقتصادی نظام کی پیداوار ہیں۔

(۳)۔ استحصال پسند چھ نکات کی مخالفت کر رہے ہیں۔

(۴)۔ ماضی میں برسر اقتدار رہنے والے لوگ عوام کے احتساب سے بچنے کے لئے انتخابات کی راہ میں روڑے اٹکا رہے ہیں۔

(۵)۔ ... صاحب جھرلو کے ذریعہ دوسری جماعتوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔

یہ سرخیاں بذاتِ خود ذہنی انتشار کی آئینہ دار ہوتے ہوئے کسی تبصرہ کی محتاج نہیں ہیں۔ ہم اپنے قارئین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان ایام میں خصوصیت سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سیاسی جماعتوں اور اخبارات کی رہنمائی فرمائے تا وہ ہمیشہ ہی صحیح طرزِ عمل اختیار کرتے ہوئے قوم کو ذہنی انتشار کا شکار ہونے سے بچا سکیں اور متوازن اور صحت مند نظریات پیش کر کے عوام کی صحیح رہنمائی کرنے میں کامیاب ہوں اور ملک ہمیشہ ہی استحکام اور ترقی و خوش حالی کی راہ پر گامزن رہے۔ آمین۔

(ادارہ)

محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد افضل صاحب اوجلوی وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ سردار بیگم صاحبہ زوجہ بابو محمد افضل صاحب اوجلوی مرحوم ۶ صلح ۱۳۴۹ ہش کو لاہور میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ حضرت منشی عبدالمجید صاحب اوجلوی رضی اللہ عنہ (جن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ خاص صحابہ میں شمولیت کا فخر حاصل تھا) کی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ کا جنازہ ان کے بیٹے چوہدری احمد جان صاحب ملازم ریلوے مکان نمبر ۷ گلی نمبر ۵۸ مصطفیٰ آباد لاہور) ربوہ لائے اور ۷ صلح کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے میدان میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان اور کارکنان بڑی کثرت سے شریک ہوئے۔ مرحومہ کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا بعد تدفین محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت دیندار، پابند صوم و صلوٰۃ اور تہجد گزار تھیں اور سلسلہ کی تمام تحریکات میں حتی الوسع ضرور حصہ لیتی تھیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۱ بروز بدھ بوقت ۱۰ بجے صبح ایوان محمود ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ کم از کم معیار بھرتی :۔

قد ۵ فٹ ۶ انچ، وزن ۱۱۳ پونڈ، چھاتی ۳۲ - ۳۰ انچ تعلیم پانچ جماعت عمر ۱۷ سال سے ۲۳ سال۔

(نظارت امور عامہ)

اشاعت اسلام کی خاطر مالی قربانی میں سب کو شامل کیا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم ہدایات

فرمایا :۔

"سب احمدیوں کو بجٹ میں شامل کریں۔ اس طرح ہم ان کی تربیت کی طرف متوجہ بھی ہوں گے ہم ان کے لئے دعا بھی کریں گے اور تدابیر سے بھی انہیں سمجھانے کی کوشش کریں گے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ہمارا رب آہستہ آہستہ ان کے دلوں میں ایک نیک تبدیلی پیدا کرتا چلا جائے گا اور وہ پہلے آنے والوں کی نسبت پیچھے رہنے والے نہیں گے بلکہ کچھ عرصہ کے بعد وہ ان سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش شروع کر دیں"۔

(از خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲ شہادت ۱۳۴۵ ہش مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۶۶ء)

ان ارشادات کی روشنی میں عہدیداران جماعت احمدیہ سے درخواست ہے کہ تمام احمدیوں کو تحریک جدید کے بجٹ میں شامل کرنے کی پوری سعی فرمائیں تا تمام دنیا میں اسلام کا عظیم الشان روحانی انقلاب جلد از جلد رونما ہو جائے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ایم اے کا امتحان دینے والے طلباء توجہ کریں

امسال جو امیدوار پنجاب یونیورسٹی کا ایم اے کا امتحان دینے کا ارادہ رکھتے ہوں اور ربوہ سنٹر رکھنا چاہیں وہ فوری طور پر دفتر تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے رابطہ پیدا کریں تاکہ ان کی تعداد کے پیش نظر یہاں ایم اے کا سنٹر بنوانے کی کوشش کی جائے۔ یہاں امتحان دینے میں انہیں دیگر بڑے شہروں کی نسبت اخراجات وغیرہ کے اعتبار سے بھی سہولت رہے گی۔

نام - ولدیت - مضمون اور موجودہ ایڈریس کو صاف طور پر لکھیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۱۷ صلح (جنوری ۱۹۷۰ء) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

اس اجلاس میں مندرجہ ذیل عنوانات پر تقاریر ہوں گی۔

۱۔ کفن مسیح HOLY SHROUD

۲۔ بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ اور اس کی تاریخ

۳۔ الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا ظہور۔

ان علمی عنوانات پر مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ ڈنمارک مکرم جناب مولوی نسیم سیفی صاحب اور مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر تقاریر کریں گے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

درخواست دعا

ربوہ ۱۶ صلح - وحید احمد صاحب (ابن مکرم عبدالحمید صاحب جنجوعہ) جو محترم بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا کے نواسے ہیں کے سر پر گرنے کی وجہ سے چوٹ آئی ہے اور وہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے آمین